خیبر پختونخوا صنعتی اور تجارتی ملازمت (احکام جاریہ) ایکٹ، ۲۰۱۳ء

(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XI، ۲۰۱۳ء)

فہرست.

دفعات.

۱) مختصر عنوان، حد، اطلاق اور نفاذ.

۲) تعریفات.

۳) احکام جاریہ میں ترمیم.

۴) ایکٹ کی چسپانگی.

۵) انسپکٹران.

۶) تعزیرات، سزائیں اور طریقہ کار.

۷) انسپکٹروں کو روکنے کی سزا.

۸) مستثنیٰ قرار دینے کا اختیار.

۹) ملازمت کے موجودہ شرائط کا تحفظ.

۱۰) امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ.

۱۱) اس ایکٹ کے تحت کام کرنے والے افراد کا تحفظ.

۱۲) مشکلات کا خاتمہ.

۱۳) انفساخ اور استثناء.

جدول

(خیبر پختونخوا صنعتی اور تجارتی ملازمت) (احکام جاریہ) ایکٹ ۲۰۱۳ء

(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر گیارہ ۲۰۱۳ء)

(گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری حاصل کرنے کے اور خیبر پختونخوا کے گزٹ (غیر معمولی)، مورخہ ۲۰، مارچ ۲۰۱۳ء میں، پہلی بار شائع کیا گیا۔)

ایک ایکٹ۔

جو صوبہ خیبر پختونخوا میں صنعتی اور تجارتی ملازمت کے لیے ضابطہ مہیا کرے۔

تمہید:

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں صنعتی اور تجارتی ملازمت اور اس سے ماتحت یا جڑے معاملات کے لیے ایک ضابطہ مہیا ہوں۔

اسکو یہاں مندرجہ طور پر وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، حد اطلاق اور نفاذ:**

(۱) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا صنعتی اور تجارتی ملازمت (احکام جاریہ) ایکٹ ۲۰۱۳ء کہلایا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ پورا خیبر پختونخوا پر محیط ہوگا۔

(۳) یہ لاگو ہوتا ہے۔

(الف) ہر صنعتی ادارہ یا تجارتی ادارہ، جہاں دس یا زیادہ مزدور ملازمت کرتے ہوں، براہ راست یا کسی اور شخص کے

ذریعے خواہ اپنے یا کسی اور شخص کی جانب سے، یا پچھلے بارہ سالوں میں کسی بھی دن بھرتی کئے گئے تھے.

(ب) صنعتی اور تجارتی اداروں کے وہ اقسام جس کی وضاحت اس حوالے سے، حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعے کرسکتی ہے.

بشرطیکہ اس ایکٹ کا کچھ بھی وفاقی حکومت کے اتھارٹی یا حکومت کے ذریعے یا تحت چلنے والی صنعتی اور تجارتی اداروں پر لاگو نہیں ہوگا، جہاں ملازمت کے سٹیٹیوٹری قواعد، طرز عمل یا نظم و نسق وہاں بھرتی مزدوروں پر لاگو ہوتے ہوں.

مزید شرط یہ کہ جدول میں موجود، احکام جاریہ کے شق ۱۳، ۱۵، ۱۷ ذیلی شق (۴) اور (۸) اور شق ۲۰ کے احکامات، ابتدائی طور پر صنعتی ادارہ پر لاگو نہیں ہوں گے، جہاں بیس سے زیادہ انہیں اشخاص گذشتہ بارہ سالوں میں کسی بھی دن بھرتی ہوئے ہوں لیکن حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے، ایسے کسی صنعتی ادارہ یا اس ادارہ کے کسی طبقہ کو ان متذکرہ تمام یا کچھ احکامات کی توسیع کرسکتی ہے.

(۴) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

۲۔ تعریفات:

(۱) اس ایکٹ میں جب تک کہ سیاق وسباق میں کچھ برعکس نہ ہو۔

(الف) ''اجتماعی معاہدہ'' سے مراد ایک تحریری معاہدہ مقصد جس کا ملازمت کے شرائط واضح کرنا ہو اور ایک مزدور ایک یا زیادہ آجروں اور دوسری طرف ایک یا زیادہ ٹریڈ یونینز ،یا جہاں کوئی ٹریڈ یونین نہ ہو، مزدوروں کا باقاعدہ منتخب نمائندوں کے درمیان بنا ہو۔

(ب) ''تجارتی ادارہ'' سے مراد ایک ادارہ اس ایکٹ کے مقصد کے لیے، جس میں کاروبار، اشتہار، کمیشن یا ترسیل منعقد کیا گیا ہو، یا جو ایک تجارتی ایجنسی ہو، اور بشمول ایک کارخانہ، صنعتی یا تجارتی ادارہ کا ایک محررانہ محکمہ، ایک شخص کا دفتر جو کسی صنعتی یا تجارتی ادارہ کے مالک کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے لیے مزدور، ایک جوائنٹ سٹاک کمپنی کا ایک یونٹ، ایک بیمہ کمپنی، ایک بنکنگ کمپنی یا ایک بنک، ایک دفتر ایجنٹ یا سٹاک ایکسچینج ،ایک، ایک ہوٹل، ایک ریسٹورنٹ یا ایک کھانہ گھر، یا سینما یا تھیٹر، (حذف شدہ) نجی صحت مراکز، کلینک، لیبارٹریاں، نجی سکیورٹیز ایجنسیاں، دیگر ادارہ یا اسکی کوئی قسم جو تجارتی اور منافع کے بنیادوں پر چلتا ہو، اور وہ دیگر ادارہ یا اسکی قسم، جو حکومت سرکاری گزٹ میں اس ایکٹ کے مقصد کے لیے اس کو ایک تجارتی ادارہ ہونے کا اقرار کرتی ہے۔

بشرطیکہ اس ایکٹ کے متعلقہ قوانین سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ ۱۸۶۰ء(۱۸۶۰ ایکٹ نمبر XXI) اور رووبٹری سوشل ویلفیئر آرگنائزیشنز کے تحت رجسٹرڈ ملازمین کی سوسائٹیوں پر بھی لاگو ہوگا.

(ج) ''صنعتی ادارہ'' سے مراد ایک صنعت جو کسی عمارت، ریلوے، ٹرام وے، بندرگاہ، گھاٹ، نہر، اندرون ملک پانی کا رستہ، سڑک، سرنگ، پل، بند، ریل کے پل، گٹر، نالی، پانی کے کام، کنواں، ٹیلی گرافک یا ٹیلی فونک تنصیبات، بجلی کا منصوبہ، گیس کے کام کی تعمیر، تعمیر نو، بحالی، مرمت، تغیر و تبدل، انہدام یا دیگر تعمیراتی کام مزید برآں ایسے کسی کام یا بناوٹ کی تیاری یا بنیاد رکھنے کے کام میں مصروف ہو.

(د) ''آجر'' سے مراد ایک صنعتی یا تجارتی ادارہ جس پر یہ ایک وقتی طور پر لاگو ہوتا ہو کا مالک اور شامل ہیں.

(i) ایک کارخانہ میں، وہ شخص جو ایک ایکٹ کے مقصد کے لیے منیجر ہوگا.

(ii) وفاقی حکومت کے کسی محکمہ یا حکومت یا ضلعی حکومت کے زیر نگرانی کسی صنعتی ادارہ میں، اس حوالے سے اس حکومت کی منتخب کردہ اتھارٹی یا جہاں ایسی کوئی اتھارٹی منتخب نہیں کی گئی ہو، محکمہ کا سربراہ، اور

(iii) دیگر صنعتی یا تجارتی استحکام/ادارہ میں، کوئی بھی شخص اس ادارہ کی نگرانی اور کنٹرول کے لیے مالک کے سامنے ذمہ دار ہو.

(ذ) ''کارخانہ'' سے مراد کوئی جگہ/احاطہ، جس میں اسکی سرحدیں شامل ہیں جہاں پر دس یا زیادہ مزدور کام کر رہے ہوں یا پچھلے بارہ سالوں میں کسی بھی دن کام کر رہے تھے، اور جسکے کسی حصہ میں بنانے کا عمل بجلی مدد سے یا غیر بجلی کے چلایا جاتا ہو، لیکن مائنز ایکٹ، ۱۹۲۳ء (IV ء۱۹۲۳ء) کے نفاذ سے مشروط، ایک کان شامل نہیں ہے.

(ر) ''گوسلو'' سے مراد مزدوروں کے ایک جماعت کے کام کے جب معمول لا حاصل کو ایک سے ایک منظم، ارادتا اور با مقصد است کرنا اور جو کسی مشینی خرابی، مشینری کے ٹھہراؤ، بجلی کی ناکامی یا خرابی، یا مشنری کے مواد اور زائد پرزوں کی دستیابی کی ناکامی کی وجہ سے نہ ہو.

(ز) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛ اور

(س) ''صنعتی ادارہ'' سے مراد؛

(i) ٹرام وے یا موٹر اومنی بس سروس،

(ii) گودی، گھاٹ یا جیٹی (Jetty)،

(iii) اندرون، ملک بھاپی کشتی،

(iv) معدن، کان، آئل فیلڈ یا گیس فیلڈ،

(v) غلستان،

(vi) ورکشاپ یا دیگرادارہ جس اشیاءاسکی استعمال،مواصلات،یا فروخت کومدنظر رکھتے ہوئے بنائے،مرضی کے مطابق تبدیل کئے یا تیار کئے جاتے ہیں.

(vii) ایک ٹھیکدار کاادارہ،جوبراہ راست یابالواسطہ،اقرار کوفنی،یا ناتربیت یافتہ،دستی یامحررانہ کام کے لیےایک معاہدہ کی تکمیل سے متعلق،جسکاوہ ایک فریق ہو،اجرت یامعاوضہ،پرملازمت دیتاہو،اوراس میں شامل ہے وہ جگہ،جس میں یا مقام جہاں پر، اس تکمیل سے متعلق کوئی کام عمل میں لایا جاتاہو.

وضاحت:

(viii) ”ٹھیکدار“،مشتمل ہرایک سب ٹھیکدار،ہیڈ مین،مڈل مین یا ایجنٹ ہے،

(ix) ایک کارخانہ،

(x) ایک ریلوے جودفعہ(۳)شق (۴) ریلوے ایکٹ،۱۸۹۰ء (IX ٔ ۱۸۹۰ء)میں بیان کیا گیا ہے.

(xi) ایک شخص کاارادہ،جوتعمیراتی رصنعت سے متعلق براہ راست یا بالواسطہ طور پرمزدوروں کوملازمت دیتاہو.

(xii) کوئی دوسراادارہ یااسکی قسم،جوحکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعےاس ایکٹ کےمقصد کی خاطر اسکوایک صنعتی ادارہ قراردیتاہو.

(ش) ”مینیجر“ سے مراد ایک شخص جس کوصنعتی یاتجارتی ادارہ کے معاملات پرمکمل کنٹرول حاصل ہو.

(ص) ''احکام جاریہ'' سے مراد جدول میں موجود احکام ہیں.

(ض) ''جدول'' سے مراد اس ایکٹ سے منسلکہ جدول ہے.

(ط) ''ٹریڈ یونین'' سے مراد خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVI بابت ۲۰۱۰ء)، یا کسی دوسرے وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت وقتی طور پر رجسٹرڈ ٹریڈ یونین ہے.

(ظ) ''اجرت'' سے مراد خیبر پختونخوا اجرت کی ادائیگی ایکٹ، ۲۰۱۳ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IX بابت ۲۰۱۳ء) میں بیان شدہ اجرت ہے.

(ع) ''مزدور'' سے مراد کسی شخص، کسی صنعتی، تجارتی ادارہ یا کان میں کسی فنی، یا غیر ماہرانہ، دستی یا محروانہ کام کے لیے اجرت یا معاوضہ، پر بھرتی ہوا ہو اور اس میں مستقل پروبیشنر، بدلی، عارضی، اپرنٹس اور کنٹریکٹ مزدور شامل ہیں.

(۲) اس ایکٹ میں استعمال شدہ اقتباسات، جس کی یہاں تعریف نہیں کی گئی ہو، کے وہی معنی ہونگے جو ان کو دوسرے متعلقہ لیبر قوانین میں تفویض کی گئی ہیں.

۳۔ احکام جاریہ میں ترمیم:

احکام جاریہ میں اجتماعی معاہدہ کے ذریعے ترمیم کی جاسکتی ہے اور بصورت دیگر نہیں،

بشرطیکہ ایسا کوئی معاہدہ موثر نہیں ہوگا جو جدول کے شقات کے تحت مزدور کو میسر حق یا فائدہ کو ختم کرے یا کم کرے.

۴. **ایکٹ کی چسپانگی:**

ایکٹ کی عبارت نمایاں طور پر چسپاں کی جائیگی اور آجر اسکو انگلش اور اردو اور اس زبان میں جو اسکے مزدوروں کی واضح اکثریت سمجھتی ہو میں واضح اور صاف حالت میں اس مقصد کے لیے برقرار رکھے گئے خاص بورڈوں پر دروازہ پر یا قریب جہاں سے مزدوروں کی اکثریت صنعتی یا تجارتی ادارہ میں داخل ہوتے ہیں، پر لگائے گا اور اس کے تمام محکموں میں جہاں مزدور بھرتی ہوں.

۵. **انسپکٹران.**

(۱) دفعہ ۴ مائنز ایکٹ ۱۹۲۳ء (IV ۱۹۲۳ء) کے تحت مقرر شدہ کان کے انسپکٹران، دفعہ ۱۰ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء (ایکٹ نمبر XXV ۱۹۳۴ء) کے تحت مقرر شدہ انسپکٹران، اور ایسے دیگر اشخاص جو خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخوا ایکٹ XVI ۲۰۱۰ء) کے ثالثین طور پر مقرر نہ ہوں، جو حکومت (اطلاع کے ذریعے سرکاری گزٹ میں مقرر کرسکتی ہے، اس ایکٹ کے مقاصد کی خاطر ہر ایک کو تفویض کردہ مقامی حدودات کے اندر انسپکٹران ہونگے.

(۲) ایک انسپکٹر تمام موزوں اوقات میں کسی بھی جگہ میں داخل ہوسکتا ہے اور احکام جاریہ کی بحالی یا نفاذ سے متعلق کسی بھی رجسٹر یا دستاویز کا معائنہ کرسکتا ہے اور موقع پر یا بصورت دیگر کسی شخص کی شہادت لے سکتا ہے. اور معائنہ کے وہ دوسرے اختیارات استعمال کرسکتا ہے، جو وہ اس ایکٹ کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری تصور کرسکتا ہو.

(۳) ہر انسپکٹر تعزیرات پاکستان ۱۹۶۰ء (XLV ۱۹۶۰ء) کے معنی کے اندر ایک پبلک سرونٹ تصور کیا جائیگا.

۴۔ **تعزیرات اور طریقہ کار:**

(۱) ایک آجر، جو اپنے صنعتی یا تجارتی ادارہ پر لاگو احکام جاریہ کو بمطابق دفعہ (۳) کے سوا، ترمیم کرتا ہے، کو جرمانہ کے ساتھ سزا دی جائے گی، جو پچاس ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے لیکن دس ہزار روپے سے کم نہ ہو اور جرم کو جاری رکھنے کی صورت میں، مزید ایک جرمانہ کے ساتھ جو دو ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے، لیکن ایک ہزار روپے سے کم نہ ہو، جرم جاری رکھنے کے پہلے دن کے بعد ہر دن کے لیے۔

(۲) ایک آجر، جو اپنے صنعتی یا تجارتی ادارہ پر لاگو احکام جاریہ کی خلاف ورزی میں کوئی عمل کرتا ہے، کو جرمانہ کیا جائیگا۔ جو بیس ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے لیکن پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہو، اور جرم جاری رکھنے کی صورت میں، مزید جرمانہ کی سزا ہوگی جو ایک ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے، لیکن پانچ سو روپے سے کم نہ ہو، جرم جاری رکھنے کے پہلے دن کے بعد ہر دن کے لیے۔

(۳) جو بھی اس ایکٹ کے کسی بھی دفعہ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے، اگر اس خلاف ورزی کے لیے اس ایکٹ میں یا کے تحت یا اسکے تحت وضع شدہ قواعد کے تحت کوئی اور سزا موجود نہ ہو، کو جرمانہ کیا جائیگا جو بیس ہزار روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے لیکن پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہو۔

(۴) جو بھی ذیلی دفعہ (۱)، (۲) یا (۳) کے تحت قابل سزا جرم یا سزایاب ہو چکا ہو، دوبارہ وہ جرم کے لیے مرتب شدہ سزا کے دوگنا کا مستوجب ہوگا۔

(۵) اس ایکٹ کے تحت ایک مستوجب سزا جرم کے لیے کوئی استغاثہ قائم نہیں کیا جائیگا ماسوائے انسپکٹر کے ذریعے۔

(۶) خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۰ء خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVI ۲۰۱۰ء، کے تحت قائم شدہ لیبر کورٹ کے سوا، کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت جرم کی سماعت نہیں کریگی۔

۷۔ انسپکٹروں کوروکنے کے لیے سزا:

(۱) جوکوئی قصداً ایک انسپکٹر کواس ایکٹ یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت، اختیارات کو استعمال کرنے سے روکتا ہو یا انسپکٹر کے مطالبہ پر کوئی رجسٹر یا اسکی تحویل میں کوئی دیگر دستاویز کو پیش کرنے میں ناکام ہوتا ہو، یا ایک ادارہ میں کسی مزدور کو انسپکٹر کے سامنے پیش ہونے یا کوئی شہادت دینے سے چھپاتا یا روکتا ہو، کو قید کی سزا دی جائیگی جو ایک ماہ تک بڑھائی جا سکتی ہے، یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے لیکن دس ہزار روپے سی کم نہیں ہوا یا دونوں.

(۲) مابعد جرم کی صورت میں، پہلے سزایاب ہونے کے بعد، قید کی سزا دی جائیگی جو کہ چھ ماہ تک بڑھائی جاسکتی ہے. لیکن سات دن سے کم نہیں ہوگی یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے. یا دونوں.

۸۔ مستثنیٰ قرار دینے کا اختیار:

حکومت ان شرائط سے ماتحت جووہ عائد کرنا مناسب سمجھتی ہو، سرکاری جریدے میں اطلاع کے ذریعے ، کسی صنعتی یا تجارتی ادارہ یا ان اداروں کی قسم کو اس ایکٹ کے تمام یا کسی دفعہ سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے.

۹۔ ملازمت کے موجودہ شرائط کا تحفظ:

اس ایکٹ میں کچھ بھی، اس ایکٹ کے اجراء سے فوراً پہلے نافذ قانون، رواج، دستور، حکم یا معاہدہ کو متاثر نہیں کرے گا اس حد تک کہ وہ قانون، رواج، دستور، فیصلہ یا معاہدہ مزدور کو ملازمت کے زیادہ سازگار رمفید شرائط کا یقین دلاتے ہوں ان سے جو احکام جاریہ نے مہیا کئے ہوں.

۱۰۔ تفریق رامتیازی سلوک کے خلاف تحفظ:

مذہب، سیاسی وابستگی، طبقہ، رنگ، ذات، عقیدہ، لسانی پس منظر کی بناء پر، اس ایکٹ کے نفاذ سے متعلق مسائل پر غور کرنے اور نمٹانے میں تفریق نہیں کی جائیگی.

۱۱۔ اس ایکٹ کے تحت کام کرنے والے افراد کا تحفظ:

کسی شخص کے خلاف، اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کئے ہوئے عمل یا کام کرنے کے ارادہ کی وجہ سے کوئی دعوی، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی عمل میں نہیں لائی جائیگی.

۱۲۔ مشکلات کا خاتمہ:

اس ایکٹ کے کسی بھی دفعہ کو لاگو کرنے میں اگر کوئی مشکل پیدا ہوتی ہے، تو حکومت سرکاری جریدے میں اطلاع کے ذریعے، اس ایکٹ سے غیر متصادم وہ حکم دے سکتی ہے جو اسکو معلوم ہوتا ہے کہ مشکل دور کرنے کے مقصد کے لیے ضروری ہے.

۱۳۔ انضاح اور استثناء:

(۱) مغربی پاکستان صنعتی اور تجارتی ملازمت (احکام جاریہ) آرڈیننس، ۱۹۶۸ء (ڈبلیو، پی آرڈیننس نمبر VI ۱۹۶۹ء) کو صوبہ خیبر پختونخوا میں اس کا اطلاق یہاں منسوخ کیا جاتا ہے.

(۲) اوپر بیان منسوخی کے باوجود، اوپر بیان شدہ آرڈیننس تحت کوئی کردہ عمل، اٹھایا قدم، بنایا قاعدہ اور جاری شدہ اطلاع یا حکم، اس ایکٹ کے دفعات سے غیر متصادم ہونے کی حد تک، اس ایکٹ کے تحت کردہ، اٹھایا، وضع شدہ، یا جاری شدہ تصور ہونگے؛ اور

(۳) منسوخ شدہ آرڈیننس کا حوالہ دینے والی کوئی بھی دستاویز دینے والی کوئی بھی دستاویز اس ایکٹ کے دفعات کا حوالہ سمجھا جائے گا.

جدول.

احکام جاریہ.

دفعہ ۲(i)(j)

ا۔ مزدور کی قسم بندی/اقسام:

(الف) مزدور کی ایسی قسم بندی کی جائیگی :

(۱)	مستقل	permanent
(۲)	پروبیشنر	probationer
(۳)	بدلی	badlis
(۴)	عارضی	temporary
(۵)	اپرنٹس	Appreirntice
(۶)	کنٹریکٹ مزدور	contract worker

(ب) ایک ''مستقل مزدور'' وہ ہوتا ہے جو مستقبل نوعیت جیسا کہ نو ماہ سے زیادہ جاری رہنے والے کام میں مشغول ہو، اور صنعتی یا تجارتی ادارہ میں اس یا دوسرے پیشہ میں پرکھ کی تین (۳) ماہ کی مدت تسلی بخش مکمل کئے ہوں، جس میں بیماری کا وقفہ، حادثہ، رخصت، قفل بندی، ہڑتال (جو غیر قانون نہ ہو) یا غیر ارادی، ادارہ کی

بندش، شامل ہیں اور بشمول ایک بدلی جو لگا تار نوے دن کی مدت یا متواتر بارہ مہینوں کی مدت کے دوران کسی بھی وقت ایک سو تراسی (۱۸۳) دنوں کے لیے بھرتی کیا گیا ہو.

(ج) ایک ''پروبیشنر'' (Probation) وہ مزدور ہوتا ہے جو عارضی طور پر ایک عہد، میں ایک مستقل آسامی کو پر کرتا ہے اور وہاں پر تین ماہ پورے نہیں کئے ہوں، اگر ایک مستقل ملازم کو پر ایک اونچے درجے کے عہدے پر بھرتی کیا جائے، اسکو تین ماہ کے پرکھ کی مدت کے دوران کسی بھی وقت، اپنے پرانے مستقل عہدے پر واپس کیا جا سکتا ہے.

(ذ) ایک ''عارضی مزدور'' وہ مزدور ہوتا ہے جو بنیادی طور پر ایک عارضی نوعیت کے کام کے لیے بھرتی کیا گیا ہو غالباً ایک مدت میں ختم ہونے والا ہو جو نو ماہ سے زیادہ نہ ہو.

(د) ایک ''بلدی'' وہ مزدور ہوتا ہے جس کو ایک مستقل مزدور یا پروبیشنر کے عہدے پر مقرر کیا جاتا ہے، جو عارضی طور پر غیر حاضر ہوتا ہے.

(ر) ایک ''اپرنٹس'' (Apprentice) وہ ہوتا ہے، اپرنٹس شپ آرڈینینس ۱۹۶۲ء (LVI ۱۹۶۲ء) کے معنی کے اندر ایک اپرنٹس ہو.

(ز) ایک ''کنٹریکٹ مزدور'' سے مراد ایک مزدور معاہدہ کی بنیاد پر معاہدہ نامہ میں متذکرہ مخصوص مدت کے لیے کام کرتا ہے.

بشرطیکہ آجر ڈائریکٹر لیبر سے بیرونی نوعیت کی ملازمتوں کا معاہدہ کرنے کے لیے اعتراض نہ ہونے کا پیشگی سرٹیفیکیٹ حاصل کرے گا اور متعلقہ ادارہ کی بنیادی پیداوار/سرگرمیوں سے متعلق نہ ہوں.

مزید شرط یہ کہ اعتراض نہ ہونے کا سرٹیفیکیٹ چھ ماہ کی مدت سے زیادہ یا ایک سو اسی دن سے زیادہ مدت کے لیے جاری نہیں کیا جائیگا.

شرط یہ بھی ہے کہ اعتراض نہ ہونے کے سرٹیفکیٹ میں کنٹریکٹ مزدوروں کی ملازمت اور نوکری سے متعلق مخصوص شرائط موجود ہونگے.

۲. ٹکٹس، Tickets

(۱) ایک صنعتی یا تجارتی ادارہ میں بھرتی ہر مزدور کو ایک مستقل ٹکٹ دی جائیگی سوائے وہ ایک پروبیشنر، ایک بدلی، ایک عارضی مزدور، تا ایک اپرنٹس یا ایک کنٹریکٹ مزدور ہو.

(۲) ہر مستقل مزدور کو ایک محکمانہ ٹکٹ مہیا کیا جائیگا جو اسکا غیر ظاہر کر رہا ہو، اور ضرورت پڑنے پر، آفس حوالے سے آجر کے ٹھہرائے ہوئے کسی مجاز شخص یا حکومت کے مقرر کردہ انسپکٹر کے سامنے پیش کرے گا.

(۳) ہر بدلی کو ایک بدلی کارڈ مہیا کیا جائیگا. جس پر ادارہ میں اسکے کام کئے ہوئے ایام کا اندراج ہوگا، اور جسکو حوالہ کرے گا اگر وہ مستقل ملازمت حاصل کر لیتا ہے.

(۴) ہر عارضی مزدور کو ایک عارضی کارڈ مہیا کیا جائیگا جو وہ اپنی سبکدوشی پر حوالہ کرے گا.

(۵) ہر اپرنٹس کو ایک اپرنٹس کارڈ دیا جائے گا. جو وہ حوالے کرے گا اگر وہ مستقل ملازمت حاصل کر لیتا ہے.

(۶) ہر کنٹریکٹ مزدور کو اسکے معاہدہ کا ٹھیکدار یا سب ٹھیکدار، جیسی بھی صورت ہو، کا حوالہ دینے والا ایک کارڈ مہیا کیا جائیگا، جو وہ معاہدہ کے اختتام پر حوالہ کرے گا.

۳. <u>ملازمت کے شرائط وضوابط تحریری طور پر دینا:</u>

(۱) ہر مزدور کو، اسکے تقرری کے وقت، ایک تقرری لیٹر دیا جائیگا. جو اسکے ملازمت کے شرائط وضوابط بشمول آجرت نمایاں طور پر ظاہر کر رہا ہو.

(۲) ہر مزدور کو اسکے تبادلہ یا ترقی پر ایک تحریری حکم مہیا کیا جائیگا، جو اسکے ملازمت کے شرائط وضوابط بشمول اجرت ظاہر کر رہا ہو.

۴. <u>سرٹیفکیٹ برائے اختتام ملازمت:</u>

ہر مستقل مزدور بوقت ملازمت برخاستگی، سبکدوشی، تخفیف، یا ریٹائرمنٹ ایک ملازمت سرٹیفکیٹ کا حقدار ہوگا.

۵. <u>اوقات کار کی اشاعت:</u>

ہر شفٹ میں تمام درجات/اقسام کے مزدوروں کے مدت اور اوقات کار اور تجارتی یا صنعتی ادارہ میں بھرتی ملازمین کی اصل زبان میں نوٹس بورڈوں پر یا ادارہ کے مرکزی داخلہ کے قریب اور ٹائم کیپر کے دفتر، اگر کوئی ہو، میں اشکار/ظاہر کئے جائینگے.

۶۔ تعطیلات اور ادیان اجرت رمعاوضہ کی اشاعت:

نوٹس جو واضح کرر ہے ہو۔

(الف) ادیان جو صنعتی یا تجارتی ادارہ تعطیلات کے طور پر مناتا ہو؛ اور

(ب) ادیان معاوضہ ان متذکرہ نوٹس بورڈوں پر چسپاں کئے جائنیگے۔

۷۔ شرح اجرت کی اشاعت:

نوٹس، جو تمام اقسام کے مزدوروں اور تمام اقسام کی مزدوری کے لیے واجب الا دا اجرتوں کے شرح کی وضاحت کرر ہے ہوں، متذکرہ نوٹس بورڈوں پر لگائے جائیں گے۔

۸۔ شفٹ ورکنگ:

صنعتی ادارہ یا تجارتی ادارہ کے کسی بھی محکمہ یا ایک محکمہ، کے کسی بھی حصہ میں اجر کی صوابدید پر ایک سے زیادہ شفٹ کام کرسکتے ہیں۔ اگر ایک سے زیادہ شفٹ کام کرتے ہوں تو مزدور ایک شفٹ سے دوسرے شفٹ میں منتقل کئے جانے کا ذمہ دار ہوگا۔ شفٹ ورکنگ ختم نہیں کی جائیگی اس اختتام سے ایک ماہ پیشگی نوٹس دیئے بغیر، بشرطیکہ ایسا نوٹس ضروری نہیں ہوگا، اگر شفٹ کے اس اختتام کے نتیجہ میں مستقل مزدور فارغ نہیں ہوتا۔ اگر شفٹ ورکنگ کے اختتام کے نتیجے میں مستقل مزدور فارغ ہوتا ہے، ادارہ میں اسکی مدت ملازمت کو مدنظر رکھتے ہوئے فارغ کیا جائیگا۔ سب سے کم مدت ملازمت والا پہلے فارغ کیا جائیگا۔ اگر شفٹ ورکنگ دوبارہ شروع کیا جاتا ہے، تو اسکے ایک ہفتہ کا نوٹس دے کر ادارہ کے بڑے دروازہ پر اور ٹائم کیپر کے دفتر میں اگر کوئی ہو، چسپاں کیا جائیگا، اور شفٹ کے اختتام کے نتیجے میں فارغ شدہ مزدوروں کو، اگر وہ شفٹ کو دوبارہ شروع ہونے کے وقت خود کو حاضر کرتے ہیں، ادارہ کے اندر کی سابقہ ملازمت کو مدنظر رکھتے ہوئے دوبارہ بھرتی میں فوقیت حاصل ہوگی، جس کی مدت ملازمت زیادہ ہوگی وہ پہلے بھرتی ہوگا۔

۹. حاضری اور دیر سے آنا:

تمام مزدور شق (۵) کے تحت مقرر اور مطلع شدہ وقت ادارہ میں کام پر حاضر ہونگے. دیر سے حاضر ہونے والے مزدور کٹوتی کے لیے ذمہ دار ہونگے جس کے لیے خیبر پختونخوا اجرت کی ادائیگی ایکٹ ۲۰۱۳ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IX ۲۰۱۳ء) میں مہیا کیا گیا ہے.

۱۰. رخصت:

(۱) تعطیلات اور رخصت بمعہ تنخواہ ویسے منظور ہونگی جیسے یہاں واضح کیا گیا ہے.

(الف) سالانہ تعطیلات، تہوار تعطیلات، اتفاقی رخصت، بیماری کی رخصت جیسا کہ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء (ایکٹ نمبر XXV ۱۹۳۴ء) باب چہارم (الف) میں مہیا کی گئی ہیں.

(ب) قانون، معاہدہ، رواج اور دستور کے مطابق دیگر تعطیلات.

(۲) ایک مزدور جو غیر حاضری کی رخصت لینے کا خواہشمند ہو آجر کو درخواست دے گا، جو درخواست کے ادخال کے ایک ہفتہ کے اندر یا درخواست کی ہوئی چھٹی کے آغاز سے دو دن قبل احکام جاری کرے گا، جو پہلے ہو، بشرطیکہ درخواست کی گئی چھٹی درخواست والے دن ہی یا اسکے تین دن میں شروع ہوتی ہے، حکم اسی دن دیا جائے گا اگر مانگی ہوئی چھٹی منظور کی جاتی ہے، ایک رخصت پاس مزدور کو جاری کیا جائیگا. اگر رخصت نامنظور یا ملتوی کی جاتی ہے، اس نامنظوری یا التواء اور اسکے وجوہات کا اندراج تحریری طور پر اس مقصد کے لیے رکھے گئے رجسٹر میں کیا جائیگا. اور اگر مزدور چاہتا ہو تو رجسٹر میں اس اندراج ایک نقل اسے مہیا کی جائیگی. اگر چھٹی پر کاروائی کے بعد مزدور اس میں توسیع کرنا چاہتا ہو، وہ آجر کو درخواست کرے گا، وہ مزدور رخصت میں توسیع کی عطائیگی یا مسترد کرنے کی تحریری جواب بھیجے گا اگر اسکا پتہ دستیاب ہو اور اگر یہ جواب اسکے ابتدائی عطا کردہ چھٹی کے اختتام سے پہلے پہنچنے والا ہو.

۱۱۔ اجرتوں کی ادائیگی:

(۱) کوئی اجرت مزدور کو واجب الادا ہو اور مطالبہ نہ کرنے کے باعث حسب معمول تنخواہ والے دن ادا نہیں کی گئی ہو، تو آجر ہر ہفتہ میں بغیر مطالبہ اجرت تنخواہ والے دن ادا کریگا۔ جو کہ متذکرہ بالا نوٹس بورڈوں پر نشر کیا جائیگا۔

(۲) تمام مزدوروں کو مزدوری دن پر مدت اجرت کے آخری دن کے بعد ساتویں یا دسواں دن کے اختتام سے قبل ادا کی جائیگی۔ جس کے حوالے سے اجرت واجب الادا ہو اگر ادارہ میں بھرتی ملازمین کی تعداد ایک ہزار یا کم زیادہ ہوں۔

۱۲۔ گروپ انسنٹیو سکیم:(Group Incentive Scheme)

(۱) ہر صنعتی ادارہ جو ایک فیکٹری ہو، اور جس میں پچاس یا زیادہ مزدور بھرتی ہوں، اس دن سے جو حکومت سرکاری گزٹ میں واضح کر سکتی ہے، ایک گروپ انسنٹیو سکیم متعارف کی جائیگی تا کہ کارخانہ میں بھرتی مزدوروں کو زیادہ پیشہ اور کے لیے انسنٹیو مہیا کئے جائیں۔ سکیم کے طریقہ کار مہیا کریگا۔ جس میں مزدوروں کے مختلف گروپوں کی کارکردگی، خواہ ایک ہی حصہ میں، دکان، محکمہ، یا شفٹ میں ہوں یا مختلف حصوں، دکانوں، محکموں، یا شفٹوں، کا اندازہ لگائے گا۔

(۲) انسنٹیو اضافی معاوضہ کی صورت میں یا معاوضہ سمیت اضافی چھٹی یا دونوں صورتوں مزدوروں، کے گروپ کے ارکان کو دی جائیگی جنکی پیداوار دوسرے گروپوں یا تمام گروپوں کے اوسط سے زیادہ ہو، انسنٹیو ان اسکیلز (Scales) کے مطابق ہوگی جیسے مرتب کی جاسکتی ہے اور بہترین کارکردگی والے گروپ کی حاصل کردہ زیادہ پیداوار کے حد سے متعلق ہوگا۔

۱۳۔ لازمی گروپ بیمہ:

(۱) آجر تمام مستقل مزدوروں کی طبعی موت، اتفاقی واقعات سے پیدا ہونے والی معذوری، موت اور زخم کے خلاف بیمہ کرائے گا، جسکا احاطہ ورک مین (کمپنسیشن ایکٹ ۱۹۲۳ء (ایکٹ نمبر VIII ۱۹۲۳ء) یا پروونشل ایمپلائیز سوشل سیکورٹیز آرڈیننس ۱۹۶۵ء (ڈبلیو. پی آرڈیننس نمبر X، ۱۹۶۵ء) نہیں کرتا.

(۲) آجر تمام صورتوں میں قسط کی رقم ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور تمام انتظامی تیاریوں خواہ وہ خود پوری کرتا ہو یا بیمہ کمپنی کے ذریعہ ہوں، کے لیے ذمہ دار ہوگا.

(۳) رقم جس کے لیے ہر مزدور کا بیمہ کیا جائیگا. ورک مین کمپنسیشن ایکٹ ۱۹۲۳ء (ایکٹ نمبر VIII، ۱۹۲۳ء) جدول چہارم میں واضح شدہ ہرجانہ کی رقم سے کم نہیں ہوگی.

(۴) جب آجر ایک بھرتی مستقل مزدور کا بیمہ ذیلی شق (۱)، (۲) (۳) میں بتائے ہوئے صورت میں، کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے، اور وہ مزدور ذیلی شق (۱) میں بیان کردہ اتفاقی حادثات سے پیش آنے والی موت یا زخم کا شکار ہوتا ہے، آجر، موت کی صورت، مزدور کے وارثوں کو، اور زخم کی صورت میں، مزدور کو وہ رقم ادا کرے گا جو مزدور کو بیمہ کی صورت میں بیمہ کمپنی کی طرف سے واجب الادا ہوتے.

(۵) ذیلی شق ۶ (۴) کے تحت رقم کے حصول کے لیے ایک مزدور یا اسکے وارثوں کے تمام مطالبے اسی صورت میں طے کئے جائینگے جیسا کہ ورک مین کمپنسیشن ایکٹ ۱۹۲۳ء (ایکٹ نمبر VIII ۱۹۲۳ء) کے تحت ہرجانہ کے تعین اور حصول کے لیے مہیا کی گئی ہے.

۱۴۔ بونس کی ادائیگی:

(۱) سال میں منافع بنانے پر ہر آجر اس سال کے لیے اس سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر مزدوروں کو اجرت کے ساتھ اضافہ میں ایک بونس ادا کرے گا جو مزدور اسکی ملازمت میں اس سال میں ایک مسلسل مدت کے لیے ہوں جو نوے دن سے کم نہ ہوں،

(۲) واجب الادا بونس ہوگی.

(الف) اگر منافع کی رقم بھرتی مزدوروں کے ایک ماہ کی مجموعی اجرت سے کم نہ ہوں، بونس اس مجموعہ کی رقم سے کم نہیں ہوگی، زیادہ سے زیادہ اس منافع کے ۳۰ تیس فیصد سے ماتحت.

مثال نمبر ۱ اگر منافع ایک لاکھ بیس ہزار روپے ہوں اور مزدوروں کے ایک ماہ کی مجموعی اجرت تیس ہزار روپے ہو، تو واجب الادا بونس کی رقم، ایک ماہ کے اجرت کے مجوعہ سے کم نہیں ہوگی جو کہ ۲۰،۰۰۰ روپے ہیں.

مثال نمبر ۲ اگر مافع تیس ہزار روپے ہوں اور مزدوروں کی ایک ماہ کی مجموعی اجرت بھی تیس ہزار روپے ہوں، تو واجب الادا بونس منافع کے تیس فیصد سے کم نہیں ہوگا، جو کہ نو ہزار روپے ہیں؛ اور

(ب) اگر منافع کی رقم، پیراگراف (الف) میں متذکرہ مجموعہ سے کم ہوں، بونس اس منافع کے پندرہ فیصد سے کم نہیں نہ ہو.

(۳) ایک مزدور کو واجب الادا بونس جس کا وہ ذیلی شق (۱) کے تحت حقدار ہوتا ہے. اسکے ماہانہ اجرت کو اس تناسب سے برداشت کرے گا جتنا ذیلی شق (۲) پیراگراف (الف) میں متذکرہ مجموعی اجرت پر آجر کا واجب الادا بونس ہوتا ہے اور نقد یا این.آئی.ٹی اکائی کے مساوی قیمت میں مزدور کی خوشی کے مطابق ادا کی جائیگی.

(۴) اس دفعہ میں کچھ بھی کسی مزدور کے ذیلی شق (۱) کے تحت واجب الادا کے سوا کسی اور بونس کے حاصل کرنے کے حق کو متاثر کرتا تصور نہیں کیا جایگا. جسکا وہ اپنی ملازمت کے شرائط، یا کسی دستور، کسی تصفیہ یا خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۰ء (۲۰۱۰ء ایکٹ نمبر XVI) کے تحت قائم شدہ لیبر کورٹ کے فیصلہ کے مطابق حقدار ہوسکتا ہے.

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے،

(الف) ''این.آئی.ٹی اکائی'' سے مراد نیشنل انوسٹمنٹ ٹرسٹ آرڈیننس ۱۹٦۵ء (۱۹٦۵ء کے VII) میں متذکرہ اکائی ہے.

(ب) ''منافع'' سے مراد ''خالص منافع'' جو متعلقہ وفاقی قوانین میں بیان شدہ ہیں.

(ج) ''اجرت'' میں خیبر پختونخوا اجرت کی ادائیگی ایکٹ ۲۰۱۳ء (کے پی کے ایکٹ نمبر IX ۲۰۱۳ء) دفعہ (۲) شق X میں متذکرہ بونس شامل نہیں ہیں ایک شخص ذیلی شق (۱) کے تحت واجب الادا بونس کا حساب کرنے کے مقصد کے لیے.

۱۵. کام کا روکنا:

(۱) آجر، کسی بھی وقت، آگ، آفت، مشنری کے ٹھہراؤ، یا بجلی کے بند ہو جانے، وباء، سول ہنگامہ آرائی، کی صورت میں، یا اس کے اختیار سے باہر کسی اور وجہ سے ادارہ کے کسی حصہ یا حصوں کو ہر اسریا جزوی طور پر کسی مدت یا مدتوں کے لیے بغیر اطلاع کے روک سکتا ہے.

(۲) اوقات کار کے دوران اس قسم کی رکاوٹ کی صورت میں، متاثرہ مزدوروں کو جتنی جلدی ممکن ہو متعلقہ محکموں یا آجر کے دفتر میں نوٹس بورڈ پر نوٹس لگا کر مطلع کیا جائیگا کہ کب کام دوبارہ شروع کیا جائیگا اور آیا وہ مقام کار پر رہیں یا چلے جائیں. عام طور پر مزدوروں کو رکاوٹ کے آغاز کے بعد دو گھنٹے سے زیادہ نہیں کیا جائیگا. اگر روکے رکھنے کی مدت ایک گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا تو ان روکے رکھے گئے مزدوروں

کو اس مدت روک کے لیے ادا نہیں کیا جائیگا۔ اگر مدت روک ایک گھنٹے سے تجاوز کرتا ہے، تو ان روکے گئے ملازموں اس مدت کے لیے اجرت ادا کی جائیگی جو وہ اس رکاؤ کے نتیجہ میں ٹھہرے رہیں۔ پیش ریٹ (Piece rate) مزدوروں کی صورت میں، گذشتہ ماہ کی اوسطا یومیہ کماوی کو یومیہ اجرت کے طور پر لیا جائیگا۔ جہاں بھی ممکن ہو، با قاعدہ کام کے دوبارہ آغاز کی مناسب اطلاع دی جائیگی۔

(۳) اس صورت میں جہاں بجلی کی ناکامی، پیداوار میں عارضی تخفیف یا ذیلی شق (ا) میں متذکرہ کام کے رکاؤ کسی وجہ کے سبب مزدوروں کو برطرف کیا جاتا ہے، ان کو آجر برطرفی کے پہلے چوادہ دن ان کی یومیہ اجرت کے آدھے برابر رقم معاوضہ کے طور پر ادا کرے گا لیکن جب مزدوروں کو متذکرہ بالا چودہ دن کی مدت سے زیادہ غیر معینہ مدت کے لیے برطرف کیا جاتا ہے، تو انکی ملازمت با قاعدہ نوٹس یا اسکی جگہ تنخواہ دینے بعد ختم کی جاسکتی ہے۔

(۴) آجر، ہڑتال کی صورت میں جو ادارہ کے کسی حصہ یا محکمہ کو سراسر یا جزوی طور پر متاثر کر رہا ہو، اس حصہ یا محکمہ کو سراسر یا جزوی طور پر بند کر سکتا ہے اور کسی دوسرے حصہ یا محکمہ کو جو اس بندش سے متاثر ہوا ہو۔ اس بندش کی اطلاع متعلقہ حصہ یا محکمہ اور ٹائم کیپر کے دفتر، اگر کوئی ہو، میں نوٹس بورڈوں پر لگائے نوٹسوں کے ذریعے دی جائیگی۔ متعلقہ مزدوروں کو عام نوٹس کے ذریعے، کام کی بحالی سے قبل مطلع کیا جائیگا کہ کام کب سے دوبارہ شروع ہوگا۔

۱۴۔ ادارہ کی بندش:

شق (۱۵) میں کچھ بھی موجود ہونے کے باوجود، آجر پچاس فیصد سے زیادہ مزدوروں کی ملازمت ختم یا اس حوالے سے حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر ادارہ کو مکمل طور پر بند نہیں کرے گا ماسوائے آگ، آفت، بجلی کی بندش، وباء یا سول ہنگامہ آرائی کی صورت میں

بشرطیکہ اگر وہ ناراض ہوں تو آجر حکومت کے احکام کے خلاف لیبر کورٹ میں اپیل پیش کر سکتا ہے۔

وضاحت:

اس شق میں ’’بند کرنے‘‘ میں شامل ہیں مزدوروں کی چودہ دن سے زیادہ برطرفی کا نتیجہ ایک ادارہ کی بندش کی صورت میں نکلتا ہے لیکن خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۰ء (۲۰۱۰ء کے پی کے ایکٹ نمبر XVI) کے قوانین کے مطابق اعلان کردہ، شروع کردہ یا جاری قفل بندی شامل نہیں ہیں۔

۱۷۔ ملازمت کا اختتام:

(۱) کسی مستقل مزدور کی ملازمت ختم کرنے کے لیے بداعمالی کے سوا کسی اور وجہ سے، ایک ماہ کا نوٹس خواہ آجر یا مزدور دے گا۔ ایک ماہ کی اجرت، پچھلے تین ماہ میں مزدور کی اوسط کمائی ہوئی کے حساب سے نوٹس کی جگہ ادا کی جائیگی۔

(۲) نہ عارضی مزدور، خواہ ماہوار حساب، ہفتہ وار حساب، یا یومیہ حساب یا اکائی کے حساب سے ہو اور نہ پروبیشنر، بدلی، یا کنٹریکٹ مزدور، کسی نوٹس کے حقدار ہونگے، اگر آجر اس کی ملازمت ختم کرتا ہے، اور نہ ہی ایسے کوئی مزدور آجر کو کوئی نوٹس دینے کا یا آجر کو اسکی جگہ معاوضہ ادا کرنے کا پابند ہوگا، اگر وہ ملازمت اپنی مرضی سے چھوڑتا ہے۔

(۳) ایک مزدور کی نوکری نہ ختم کی جائیگی نہ ہی ایک مزدور کو نوکری سے برطرف، تخفیف، سبکدوش یا برخاست کیا جائیگا، ماسوائے ایک تحریری حکم کے ذریعے، جو واضح طور پر کاروائی کرنے کی وجہ بیان کرے گا اگر مزدور اپنی ملازمت کے اختتام یا برطرفی، تخفیف، سبکدوشی یا برخاستگی سے ناراض ہوں تو وہ خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۰ء (۲۰۱۰ء کے پی کے ایکٹ نمبر XVI) دفعہ (۳۷) کے شقات کے مطابق کاروائی کر سکتا ہے اور اس پر متذکرہ دفعہ کے شقات ویسے لاگو ہونگے جیسے ایک انفرادی شکایت کی دادرسی پر لاگو ہوتے ہیں۔

(۴) جب کسی مزدور کی خدمات/ملازمت ختم کی جاتی ہے، اسکی کمائی ہوئی اجرت اور دیگر بقایا جات بشمول لاحاصل رخصتوں کی قیمت جیسا کہ شق (۱۰) ذیلی شق (۱) میں بیان شدہ ہیں جس دن اسکی خدمات ختم کی جاتی ہیں اس دن سے دوسرے یوم کار کے اختتام سے قبل ادا کی جائیگی۔

(۵) ایک مستقل یا عارضی مزدور ملازمت بداعمالی کے سبب ختم نہیں کی جائیگی ماسوائے شق (۲۱) میں مرتب شدہ طریقہ کار میں.

(٦) جب ایک اپنی ملازمت سے استعفی دیتا ہے یا آجر اسکی ملازمت ختم کر دیتا ہے، بداعمالی کے سوا کسی اور سبب کے لیے، اسکو، بداضافہ دیگر فوائد جسکا وہ اس ایکٹ کے تحت یا اپنی ملازمت کے شرائط یا کسی دستور، یا کسی تصفیہ یا خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ، ۲۰۱۰ء (۲۰۱۰ء کے پی کے ایکٹ نمبر XVI) کے تحت ایک لیبر کورٹ کے فیصلہ کے مطابق حقدار ہوسکتا ہے، تیس دن اجرت کے مساوی گریجویٹی ادا کی جائیگی ملازمت کے ہر مکمل سال کے لیے یا اسکے کسی حصہ کے لیے جو چھ ماہ سے زیادہ ہو جس کا حساب اسکی ملازمت کے پچھلے ماہ میں اسکو واجب الادا اجرت کی بنیاد پر ہوگا اگر وہ Fixed rate مزدور ہو یا پچھلے بارہ مہینوں کے دوران اسکی سب سے زیادہ وصول شدہ تنخواہ کے حساب سے اگر وہ ایک Piece rate مزدور ہو.

بشرطیکہ جہاں آجر نے ایک پروڈنٹ فنڈ قائم کیا ہو مزدور جسکا ایک شراکتی ہو اور آجر کا حصہ رسدی پروڈنٹ فنڈ میں مزدور کے بنائے حصہ سے کم نہیں ہوگا. یہ گریجویٹی اس مدت کے لیے واجب الادا نہیں ہوگی جس دوران یہ پروڈنٹ فنڈ موجود ہو.

مزید شرط یہ کہ مزدور کو پروڈنٹ فنڈ کے تحت ادا کی جانے والی رقم اس ایکٹ کے تحت مزدور کے لیے قابل قبول گریجویٹی کی رقم سے کم نہیں ہوگی.

(۷) ایک مزدور اپنے پروڈنٹ فنڈ میں جمع رقم کی وصولی کا حقدار ہوگا، بشمول اس فنڈ میں آجر کی حصہ رسدی، خواہ وہ استعفی دیتا ہے یا ملازمت سے برخاست کیا جاتا ہے.

(۸) جب ایک مزدور مر جاتا ہے جبکہ آجر کی ملازمت میں ہو، ذیلی شق (٦) کے شقات کے مطابق گریجویٹی اس پر منصروں کو ادا کی جاویگی.

بشرطیکہ اس صورت میں گریجویٹی ادا نہیں کی جائیگی ماسوائے کمشنر کے ساتھ جمع کرنے کے ذریعے، جو متوفی کے منصروں میں ڈپازٹ کا بٹوارہ ورک مین کمپنسیشن ایکٹ ۱۹۲۳ء (۱۹۲۳ء ایکٹ نمبر VIII) دفعہ (۸) کے مطابق کرے گا۔

(۹) اگر آجر شق (۸) کے تحت رقم جمع کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، متوفی کے ماتحت / انحصار کرنے والے اس رقم کی وصولی کے لیے کمشنر کو درخواست دے سکتے ہیں۔

وضاحت:

اس شق میں "کمشنر" اور "ماتحت / انحصار کرنے والے" کے وہی معنی ہونگی جو کہ ورک مین کمپنسیشن ایکٹ ۱۹۲۳ء (۱۹۲۳ء ایکٹ VIII) حسب ترتیب تفویض کی گئی ہیں۔

(۱۰) اگر ایک مزدور کو آجر کسی طریقہ سے ر صورت میں کام کرنے یا حاضری لگانے کی اجازت نہیں دیتا ہے، تو مزدور اس علاقے کے انسپکٹر کے علم میں اس واقعہ کے دس دن کے اندر تحریری طور پر لا سکتا ہے اور اس صورت میں آجر کو مزدور کے خلاف کسی قسم کی کاروائی کرنے سے منع کیا جائیگا۔

۱۸۔ ضابطہ، برائے تخفیف رکی:

جہاں کسی مزدور کی تخفیف کرنی ہو اور وہ مزدوروں کے کسی خاص زمرہ سے تعلق رکھتا ہو، آجر اس مزدور کی تخفیف کرے گا، جو اس زمرہ میں سب سے آخر میں بھرتی ہوا ہو۔

۱۹۔ تخفیف شدہ مزدور کی دوبارہ بھرتی:

جہاں مزدوروں کی کوئی تعداد کم کی گئی ہو اور آجر اس تخفیف کی تاریخ سے ایک سال کے اندر کسی شخص کو اپنی ملازمت پر رکھنے کی تجویز کرتا ہے، تو وہ متعلقہ زمرہ سے تعلق رکھنے والے تخفیف شدہ مزدوروں ایک موقع دے گا، ان پچھلے معلوم پتوں پر رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے اطلاع بھیج کر کہ وہ دوبارہ ملازمت کے لیے خود کو پیش کریں، اور انکو دوسرے اشخاص پر فوقیت دی جائیگی، ہر ایک کو آجر کے تحت اسکی مدت ملازمت کے مطابق برتری حاصل ہوگی۔

بشرطیکہ فیکٹریز ایکٹ، ۱۹۳۴ء ۱۹۳۴ء ایکٹ نمبر XXV) دفعہ (۴) کے معنی کے اندر ایک موسمی فیکٹری کی صورت میں، ایک مزدور جسکی تخفیف ایک موسم میں کی گئی ہو اور اگلے موسم میں کارخانہ میں کام کی بحالی کے دس دن کے اندر کا ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کرتا ہے، کو آجر ملازمت کے لیے فوقیت دے گا.

مزید شرط یہ کہ ایک موسمی کارخانہ کی صورت میں، جیسا کہ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۳۴ء (۱۹۳۴ء ایکٹ نمبر XXV) میں بیان شدہ ہے، آجر ایک مزدور کے پچھلے معلوم پتہ پر رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے ایک اطلاع بھیج سکتا ہے جسکی ایک موسم میں تخفیف کی گئی تھی کہ وہ نوٹس میں بتائے ہوئے دن پر رپورٹ کرے، اس کارخانہ میں کام کی بحالی سے قبل دس دن سے زیادہ پہلے نہیں، اور وہ مزدور رپورٹ کرتا ہے تو اسکو ملازمت میں فوقیت دی جائیگی اور رپورٹ کرنے کے دن سے پوری اجرا دا کی جائیگی.

۲۰۔ تعمیراتی مزدوروں کے لیے خاص گنجائش:

(۱) جب ایک ٹھیکدار یا کسی آجر نے تعمیراتی صنعت میں مصروف کسی مزدور کو کام کی تکمیل، التواء یا انقطاع کی وجہ سے تخفیف، سبکدوش کیا ہو، تو اسکو اس تخفیف یا سبکدوشی کی تاریخ سے ایک سال کے اندر ٹھیکدار یا آجر کے شروع کوے ہو دوسرے ملتے جلتے کام میں ملازمت کے لیے فوقیت دی جائیگی.

بشرطیکہ جب ایک مزدور کو اسکی تخفیف یا سبکدوشی کے ایک ماہ کے اندر دوبارہ بھرتی کیا جائے، اسکی تخفیف یا سبکدوشی کے باعث وقفہ/مداخلت کے باوجود وہ ٹھیکدار یا آجر کی جاریہ ملازمت میں تصور کیا جائیگا لیکن مداخلت کے مدت کے لیے اسکو اجرت ادا نہیں کی جائیگی.

۲۱۔ سزائیں۔

(۱) خیبر پختونخوا اجرت کی ادائیگی ایکٹ، ۲۰۱۳ء (۲۰۱۳ء کے پی کے ایکٹ نمبر IX) کے تحت مرتب شدہ صورت میں ایک مزدور کو مندرجہ ذیل افعال و اتراک میں کسی کے لیے بھی سخت ملامت یا جرمانہ کیا جاسکتا ہے، اسکو واجب ادلا دا ایک ماہ کی اجرت کے پانچ فیصد تک.

(i) اگر جہاں خیبر پختونخوا اجرت کی ادائیگی ایکٹ، ۲۰۱۳ء (کے پی کے ایکٹ نمبر IX ۲۰۱۳ء) لاگو ہوتا ہو، افعال واتر اک کی فہرست جس کے لیے جرمانہ وصول کیا جا سکتا ہے وہ ہوگی جو خار کانوں کے چیف انسپکٹر یا دیگر متعلقہ افسر کے منظور کیا ہے؛

(ii) دیگر صورتوں میں، افعال واتر اک کی فہرست مندرجہ ذیل ہوگی.

(الف) احکامات یا قواعد کو نظر انداز کرنا یا کی نافرمانی کرنا.

(ب) نازیبا چال ڈھال، جیسے شراب کے نشے میں دھت ہونا.

(د) نااہل، تاخیری، لاپرواہ، یا مسرف کام کرنا؛ اور

(ذ) دانستہ بیماری کو طول دینا.

(۲) بداعمالی کا مجرم قرار پانے پر ایک مزدور مندرجہ ذیل سزاؤں میں کسی کا ذمہ دار ہوگا.

(i) خیبر پختونخوا اجرت کی ادائیگی ایکٹ، ۲۰۱۳ء (۲۰۱۳ء کے پی کے ایکٹ نمبر IX) کے تحت مرتب شدہ صورت میں جرمانہ، ایک ماہ میں اسکو واجب ادلا دا اجرت کے پانچ فیصد تک؛

(ii) ایک مخصوص مدت جو ایک سال سے زیادہ نہ ہوں، کے لیے انکریمنٹ یا ترقی روک دینا.

(iii) ایک کم تر عہدے میں تخفیف؛ یا

(iv) نوٹس کی جگہ کسی معاوضہ کی ادائیگی کے بغیر برخاستگی.

(۳) مندرجہ ذیل افعال واتر اک بداطواری / بداعمالی کے طور پر سمجھے جائیں گے.

(i) ایک افسر بالا کے جائز اور معقول حکم کی عدولی یا نافرمانی کرنا، خواہ اکیلے ہو یا دوسروں کے ساتھ کر مل کر کی جائیں.

(ii) آجر کے کاروبار یا جائیداد سے متعلق چوری، دھوکہ دہی یا بے ایمانی کرنا.

(iii) آجر کے سامان یا جائیداد کو قصداً نقصان یا خسارہ پہنچانا.

(iv) رشوت یا دیگر غیر قانونی لالچ لینا یا دینا.

(v) رخصت کے بغیر عادتاً غیر حاضر ہونا یا رخصت کے بغیر دس دنوں سے زیادہ غیر حاضر ہونا؛ بشرطیکہ ایک مزدور کو آجر نے کارخانہ میں داخل ہونے سے روکا ہو (گیٹ بندی)، دس یوم کی مدت لاگو نہیں ہوگی، بشروط ہے کہ مزدور متعلقہ لیبر دفتر میں گیا، بندی کے دس دنوں کے اندر واقعہ کی رپورٹ کرتا ہے.

(vi) عادتاً دیر سے حاضر ہوتا.

(vII) ادارہ پر لاگو ہونے والے کسی قانون کی عادتاً خلاف ورزی کرتا.

(viii) ادارہ میں اوقات کار کے دوران بے ضابطہ اور فساد انگیز طور طریقہ اختیار کرنا.

(ix) کام سے عادتاً غفلت یا نظر اندازی کرتا.

(x) ذیلی شق (i) میں متذکرہ کسی فعل یا فروگزاشت کی لگاتار دھرنا.

(xi) کام سے ہڑتال کرنا یا کسی قانون کے شقات یا قاعدہ جسکو قانون کی حیثیت حاصل ہو، کے تجاوز میں دوسروں کو ہڑتال کے لیے اکسانا.

(xii) گو یسلو ر کام کو جان بوجھ کر آہستہ کرنا.

(۴) برخاستگی کا حکم نہیں دیا جائیگا جب تک متعلقہ مزدور کو مبینہ بداطواری کے بارے میں اس بداطواری کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر یا اس تاریخ جس پر آجر کے اطلاع میں مبینہ بداطواری آئی ہو کے ایک ماہ کے اندر تحریری طور پر آگاہ نہیں کیا جاتا اور اسکو اسکے خلاف مبینہ واقعات کو واضح کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ برخاستگی کے ہر کیس میں آجر کی اجازت ضروری ہوگی اور آجر ایک مزدور کے خلاف الزامات طے کرنے سے پہلے آزادانہ تفتیش بھی کرے گا۔

بشرطیکہ مزدور جسکے خلاف کاروائی شروع ہو، اگر وہ تفتیش میں اپنی معاونت کا خواہشمند ہو، تو اس ادارہ میں بھرتی کسی مزدور کو تفتیش میں حاضر ہو کر مزدور جسکے خلاف کاروائی شروع ہے، کی مدد کی اجازت دے گا اور اگر تفتیش اوقات ڈیوٹی کے دوران منعقد ہوئی ہو اسکی اجرت نہیں کاٹی جائیگی۔

(۵) جب ایک مزدور کی مبینہ بداطواری میں ایک تفتیش منعقد کرنے کے مقصد کے لیے، اگر آجر یہ ضروری سمجھتا ہو، وہ ایک وقت ایک ہفتہ کی مدت کے لیے متعلقہ مزدور کو معطل کرسکتا ہے۔ تاہم، ٹوٹل مدت معطلی چار ہفتوں سے زیادہ نہیں ہوگا ماسوائے جب معاملہ ایک ثالث، ایک لیبر کورٹ، ٹریبونل، کمشنر، اتھارٹی یا مصالحت کنندہ کے پاس خیبر پختونخوا صنعتی تعلقات ایکٹ ۲۰۱۰ء، دفعہ (۶۱) کے تحت اجازت کی عطائیگی کے لیے زیر سماعت ہو، حکم برائے تعطل تحریری ہوگا اور مزدور کو سپرد کرنے پر فوراً لاگو ہوسکتا ہے مدت تعطل کے دوران، آجر متعلقہ مزدور کو وہی اجرت ادا کرے گا جیسے وہ وصول کرتا اگر وہ معطل نہیں ہو چکا ہوتا۔

۲۲۔ رہائشی جائے سکونت سے بے دخلی:

(۱) کسی بھی رائج الوقت قانون کے شقات کے باوجود، بشمول مغربی پاکستان اربن رینٹ ریسٹریکشن آرڈیننس ۱۹۵۹ء (ڈبلیو، پی آرڈیننس نمبر VI ۱۹۵۹ء)، مزدور جسکے زیر قبضہ آجر کی مہیا کی گئی رہائشی جاوے سکونت ہو، جو مستعفی یا ریٹائرڈ ہوا ہو یا جسکو تخفیف، سبکدوش یا برخاست کیا گیا ہو، یا جسکی ملازمت ختم ہوگئی ہو، اس سکونت کو اپنی تخفیف، سبکدوشی، برخاستگی یا ملازمت کے اختتام کے دو ماہ اندر خالی کرنا پڑے گا؛

بشرطیکہ مزدور کے دوبارہ بحالی کی صورت میں اس بحالی کی تارخ سے آجر مزدور کوملتی جلتی رہائش مہیا کرنے کا پابند ہوگا یا اسکی جگہ آخری مکمل یوم کار کے اجرت کی تین گنا کی شرح سے ماہانہ ایک الاؤنس ادا کرے گا.

(۲) ایک مزدور، جو کہ تخفیف، سبکدوش یا برخاست ہوگیا ہو، یا جسکی ملازمت ختم ہوئی ہو، آجر کی مہیا کی گئی، رہائشی جگہ خالی کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے، تو ذیلی شق (۱) میں مختص مدت کے اندر علاقے میں اختیار سماعت رکھنے والے فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے پاس استغاثہ درج کرسکتا ہے جہاں یہ رہائش جائے سکوت واقع ہو.

(۳) کچھ بھی دوسرے رائج الوقت قانون میں موجود ہو، کے باوجود، مجسٹریٹ دونوں فریقوں کو سننے کے بعد، سرسری طور پر کیس/مقدمہ کو فیصلہ کرسکتا ہے اور مزدور جو جگہ خالی کرنے کا ایک مناسب وقت دیتے ہووے بے دخلی کا حکم دے سکتا ہے

(۴) جب ایک مجسٹریٹ ایک مزدور کی بے دخلی کا ایک حکم پاس کرتا ہے، وہ ایک پولیس آفیسر کو اس مزدور یا اور دیگر شخص جو اس مزدور کے ذریعے رہائشی جائے سکونت پر قابض ہو جس رہائش کے حوالہ سے بے دخلی کا حکم پاس ہوا ہو، کو نکالنے کا حکم بھی دے سکتا ہے، اگر وہ مزدور یا دیگر شخص جائے سکونت ذیلی شق ۳۰) کے تحت منظور شدہ وقت کے اندر خالی کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے.

(۵) ایک پولیس جو ذیلی ش (۴) کے تحت مجسٹریٹ کے حکم کے تحت کام کررہا ہو، اراضی متدعویہ کے مکینوں کو مجسٹریٹ کے حکم کے مراتب اور اس اراضی/جگہ میں داخل ہونے کے ارادہ کی اطلاع دے گا اور بچوں اور خواتین مکینوں کو، اگر کوئی ہو، تمام مناسب سہولیات مہیا کرے گا کہ اس جگہ کا قبضہ لینے کے لیے کسی طاقت کا استعمال کرنے سے قبل وہ وہاں سے نکل جائیں.

(۲) جب ایک مزدور، آجر کے مہیا کئے گئے مقام رہائش میں رہتا ہو، مر جاتا ہے، اس شق میں مرتب شدہ ضابطہ کا حسب ضرورت جس حد تک ممکن ہو، اس شخص کی بے دخلی کے لیے لاگو ہوگا، جو اس مزدور کے ذریعہ اس جگہ میں رہ رہا تھا اور اسکی موت کے بعد اسکے قبضہ میں رہے۔

۲۳۔ آجر کی ذمہ داری:

صنعتی اور تجارتی ادارہ کا آجر احکام جاریہ کی مناسب اور ثابت قدم بجا آوری کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا، خواہ اس ادارہ کے مزدور ٹھیکدار کے ذریعے بھرتی ہوئے ہوں یا نہیں۔